از عدالتِ عظمیٰ

بشیر احمد و دیگراں

بنام

سٹیٹ آف پنجاب و دیگراں

تاریخ فیصلہ:22مارچ1996

[کے راما سوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

حکومت پنجاب کے ذریعے ڈرائیوروں کی تقرری—صفائی کرنے والوں کو ڈرائیور کے طور پر ترقی دی گئی-بعد میں اضافی پائے جانے پر دوبارہ برطرف کیا گیا—براہ راست تقرری کے لیے مشتہر ڈرائیوروں کی آسامیاں—مقرر کردہ تعلیمی اور دیگر قابلیت—مطلوبہ قابلیت نہ ہونے کی وجہ سے سبکدوش ڈرائیوروں کا تقرر نہیں کیا گیا—رٹ پٹیشن خارج کر دی گئی—قرار پایا کہ، رٹ پٹیشن کو خارج کرنا غیر قانونی نہیں کہا جاسکتا کیونکہ امیدواروں نے معیار کو پورا نہیں کیا۔

ریاست یوپی و دیگراں بنام جے پی چورسیا و دیگراں،[1989]1 ایس سی سی 121 اور این سکسینا بنام N.D.M.C، سی اے نمبر 3496،سال 1990 فیصلہ 25 شدہ جولائی 1990 کو کیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 6909

دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 12838، سال 1993 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 22.2.94 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے سوروپ سنگھ، آر سی مشرا اور ڈاکٹر میرا اگروال۔

-مدعا علیہان کے لیے منوج سوروپ، گریش چندر، پردیپ شرما اور کے پانڈے۔

`عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 22 فروری 1994 کو دیوانی رٹ پٹیشن نمبر 12838/93 میں پنجاب اور ہریانہ کی عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ مانا جاتا ہے کہ اپیل گزاروں نے ابتدائی طور پر صفائی کرنے والوں کے طور پر کام کیا تھا اور اس کے بعد انہیں ریاست پنجاب کے محکمہ مرغی پالن میں ڈرائیور کے طور پر ترقی دی گئی۔ چونکہ وہ اضافی پائے گئے تھے، اس لیے انہیں برطرف کر دیا گیا۔ جب حکومت نے امور حیوانات میں براہ راست بھرتی کے لیے مشتہر کیا تھا، تو اپیل کنندگان نے بھی براہ راست بھرتی کے لیے درخواست دی تھی۔ ان کا انتخاب اس بنیاد پر نہیں کیا گیا تھا کہ ان کے پاس مطلوبہ تعلیمی قابلیت نہیں تھی۔ نتیجتاً، انہوں نے رٹ پٹیشن دائر کی جسے خارج کر دیا گیا۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

فاضل وکیل برائے اپیل کنندگان نے پُرزور دلائل دیے کہ اس معزز عدالت نے مقدمہ C.A. نمبر 3496، سال 1990 بعنوان بی این سکسینا بنام N.D.M.C، جو مورخہ 25 جولائی 1990 کو فیصلہ ہوا، میں متعلقہ ضابطے کی تشریح کرتے ہوئے قرار دیا کہ ابتدائی تقرری کے بعد طویل مدت تک حاصل کیا گیا تجربہ بذاتِ خود ترقی کے لیے ایک اہلیت ہے، لہٰذا اضافی تعلیمی قابلیت کی شرط قانونی طور پر غلط ہے۔ انہوں نے ریاست یوپی و دیگراں بنام جے پی چورسیا و دیگراں، [1989] 1 ایس سی سی 121 کے ایک اور فیصلے پر بھی انحصار کیا۔ اس پر انحصار کرتے ہوئے، یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ تعلیمی قابلیت کو براہ راست بھرتی کی اہلیت کے طور پر تجویز کرنے والے اصول کو پڑھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ، چونکہ اپیل گزاروں کے پاس ضروری تجربہ ہے، اس لیے اسے بھرتی کے لیے اہلیت سمجھا جانا چاہیے۔ عدالت عالیہ اور بھرتی اتھارٹی کی طرف سے لیا گیا نظریہ قانون کے لحاظ سے برا ہے۔ ہمیں اس دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ڈرائیور کے طور پر براہ راست بھرتی کے لیے قواعد میں دو قابلیتوں کا تعین کیا گیا ہے، یعنی ہلکی گاڑی چلانے کا لائسنس اور متوسط درجے تک پنجابی زبان کا علم۔ قواعد میں کلینر کے نچلے درجے کے 10 فیصد ڈرائیوروں کا بھی تعین کیا گیا ہے۔ اس میں یہ شرط رکھی گئی ہے کہ براہ راست بھرتی کے لیے مقرر کردہ قابلیت کے علاوہ صفائی کرنے والے کو کم از کم 4 سال کا تجربہ بھی ہونا چاہیے۔ ہم 10 فیصد کے کوٹے کے اندر کلینروں کے عملے سے ڈرائیور کے عہدے پر ترقی کے حوالے سے فکر مند نہیں ہیں۔ اس لیے اصول کو پڑھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارا تعلق صرف براہ راست بھرتی سے ہے۔ حکومت نے

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ضابطے میں ڈرائیونگ لائسنس اور متوسط درجے تک پنجابی زبان کا علم بھی اہلیت کے طور پر تجویز کیا ہے۔لہذا، جو بھی ان قابلیتوں کا حامل ہے اسے بھرتی کے لیے غور کرنا پڑتا ہے۔چونکہ، تسلیم شدہ طور پر، اپیل گزار مذکورہ معیار کو پورا نہیں کر رہے ہیں، اس لیے رٹ پٹیشن کو خارج کرنا غیر قانونی نہیں کہا جا سکتا۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.04.15 12:01
I attest to the accuracy and integrity of this document